

کام ، امکانات اور تربیت

زیادہ تر لوگوں کے لئے کھانے اور رہنے کی جگہ رکھنے کے لئے کام کی ضرورت ہوتی ہے۔ دیہاتی علاقوں میں کئی خاندان کھیتی باڑی، ماہی پروری، شکار یا اناج پیدا کرنے کے دوسرے ذریعوں سے منسلک ہوتے ہیں۔ گھر کی دیکھ بھال اور بچوں کی پرورش کرنا بھی ایک اہم کام ہے۔

خاندان میں سب سے زیادہ کام کون کرتا ہے؟ اس بات کا انحصار مقامی رسم و رواج اور خاندان کی صورت حال پر ہوتا ہے۔ زیادہ تر غریب دیہاتی خاندانوں میں تقریباً سب لوگ، عورتیں، مرد اور بچے، اپنی ہاتھ کے لئے کام میں ہاتھ ڈالتے ہیں، جب بچے 6 یا 5 سال کے ہو جاتے ہیں تو چھوٹے بہن بھائیوں کی خیال رکھنے، مرنیوں کو دانے ڈالنے، مکرپاں چرانے اور اس طرح کے دوسرے کاموں میں مدد کر سکتے ہیں تاکہ خاندان کے بڑے افراد دوسرے کام کرنے کے لئے آزاد ہوں۔ کئی معاشروں میں آٹھ یا دس سال کی عمر میں بچے، ان پر اٹھنے والے خرچ سے زیادہ کماتے ہیں۔



لوگوں کو آزاد اور غلام بنانے والے کام:

چاہے بڑے کریں یا چھوٹے، کام کا تجربہ اچھا بنایا جاسکتا ہے۔ اس کی مدد سے لوگ دقار اور آزادی حاصل کر سکتے ہیں۔ یا اس کی وجہ سے وہ دقار، آزادی اور صحت بھی کھو سکتے ہیں۔ کام کے حالات کے حقوق، منصفانہ اجرت اور کارکنوں اور مالکان کے اہم عزت اور برابری، یہ سب چیزیں کارکنوں پر اثر انداز ہوتی ہیں۔

خصوصاً شہروں میں بعض جگہوں پر بچوں کو غیر محفوظ یا غیر صحت مندانہ حالات میں کم اجرت پر زیادہ دیر تک کام کرنا پڑتا ہے۔ بچوں سے ایسی مشقت لینا ظلم ہے اور اس سے بچے کے جسم یا جذبے کو مستقل نقصان پہنچ سکتا ہے۔



بعض دیہاتی علاقوں میں بھی غریب خاندانوں کے بچوں کو مشکل حالات میں زیادہ دیر تک کام کرنا پڑتا ہے لیکن کئی دیہاتی بچوں کے لئے اپنے خاندان کا ہاتھ بٹانا کام سے زیادہ ایک مہم ہوتی ہے۔ حقیقی بچے کی دیکھ بھال یا اناج اگانے میں والدین کی مدد کرنے کا موقع ملنے سے بچے میں خود اعتمادی، اپنی اہمیت اور کارآمد ہونے کا وہ احساس پیدا ہوتا ہے جو اکثر شہری بچوں میں نہیں دیکھا جاتا۔

بچے کی عمر بڑھنے کے ساتھ اس کے لئے چاہے جانا اور اچھی دیکھ بھال کافی نہیں ہوتی۔ ایک جوان شخص کو اس احساس کی ضرورت ہوتی ہے کہ لوگوں کو اس کی ضرورت ہے۔ خود مختار ہونا اہم ہو سکتا ہے لیکن دوسروں کے لئے اور دوسروں کے ساتھ مل کر کام کرنا، خاندان دوستوں اور معاشرے کی ضروریات پوری کرنے میں اپنا حصہ ڈالنا، اتنا ہی اہم ہوتا ہے۔

معذور بچوں کو اکثر یہ موقع ہی نہیں دیا جاتا کہ خاندان اور معاشرے کے لئے کارآمد بن سکے یا ایسے ہنر سیکھیں کہ خاندان یا معاشرے کی مدد کر سکیں۔ خاندان اور معاشرے کو معذور بچے کے بہتر مستقبل کی طرف دیکھنا چاہیے۔ ان کو چاہیے کہ بچے میں موجود صلاحیتوں اور قوتوں کو آگے بڑھانے میں مدد کریں تاکہ وہ معاشرے میں بھرپور اور معنی خیز کردار ادا کر سکیں۔

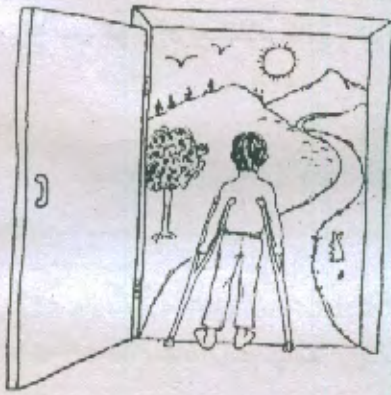
پیسہ کمانے والا روزگار ہی صرف معاشرے میں معنی خیز کردار نہیں ہے۔

بعض تہذیبوں، خصوصاً یورپ اور امریکہ میں پیسہ کمانے کے لئے کام کو بہت زیادہ اہمیت دی جاتی ہے۔ اکثر ایسا دکھائی دیتا ہے کہ کسی شخص کی قدر و قیمت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاتا ہے کہ وہ کتنا پیسہ کماتا ہے۔ جہاں معاشرتی اقدار کا ایسا نظام رائج ہو وہاں پر معذور شخص کو کمائی کے کسی بڑے کیلئے تیار کرنا یا ان کی کام مقصد ہوتا ہے۔

لیکن احتیاط سے کام لیں۔ دنیا کے کچھ حصوں میں معاوضے کی نوکری یا پینے کا مقصد رکھنا مناسب نہیں ہوگا۔ ہر جگہ کے رسم و رواج اور مقامی اقدار ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہیں۔ جب تک معذور افراد دوسرے طریقوں سے معاشرتی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں اور اپنے حصے کا کام کرتے ہیں، اگر وہ پیسہ کما نہ سکیں تو پھر بھی کچھ معاشروں میں ان کو قبول کر لیا جاتا ہے۔

ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ غریب ممالک میں صحت مند افراد میں بھی ہر روزگاری کی شرح بہت زیادہ ہوتی ہے۔ معذور شخص اگر تربیت یافتہ ہو پھر بھی اس کے لئے روزگار حاصل کرنا ممکن نہیں ہوگا۔

کئی ایسے طریقے ہیں جن کے ذریعے معذور افراد اپنے خاندان اور معاشرے کی فلاح و بہبود میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ وہ گھر کے روزمرہ کام کاج میں مدد دینے کے لئے مختلف ہنر سیکھ سکتے ہیں۔ یا وہ معاشرتی سرگرمیوں کے لئے رہنما بن سکتے ہیں۔ جیسا کہ ہم باب 45 میں بیان کر چکے ہیں کہ جو معذور لوگ کھیتوں میں سخت کام نہیں کر سکتے وہ بہترین ایلٹھ ورکرز، بحالی کارکن، مقبول تنظیم یا انسانی حقوق کے محافظ بن سکتے ہیں۔



یہ ضروری ہے کہ بحالی پروگرام معاشرے میں معذور افراد کے کردار کے بارے میں وسیع اشکری سے سوچیں۔ معذور افراد کو اکثر ایسے ہنروں کی تربیت دی جاتی ہے جو صحت مند افراد بھی بہت مہمگی سے کر سکتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ معذور شخص کی منفرد قوتوں، تجربے اور صلاحیتوں کو آگے بڑھایا جائے۔ اس کو اپنے لئے معاشرے میں ایسا کردار ڈھونڈنے میں مدد کریں کہ وہ دوسرے معذور لوگوں سے بہتر زندگی گزار سکے۔ کوئی شخص کسی معذوری کی وجہ سے کئی طریقوں سے مختلف ہوتا ہے۔ حقیقت سے آنکھیں چرانے کے بجائے یہ بہتر ہوتا ہے کہ یہ تسلیم کیا جائے کہ معذور شخص کن حوالوں سے دوسروں سے مختلف ہے اور ایسے طریقے تلاش کرنے چاہئیں کہ جن سے اس شخص کی معذوری کو اس کی قوت میں تبدیل کیا جائے۔ ایسے شخص کو معاشرے میں ایک عام کردار ادا کرنے کے بجائے ایک غیر معمولی کردار ادا کرنے میں اس کی مدد کریں۔ بلین کیلر (جو اندھی اور بہری ہونے کے باوجود سماجی رہنما اور تبدیلی کی نمائندہ بنی) جیسے افراد ہمارے لئے مثالی کردار ہونے چاہئیں۔

بحالی پروگراموں اور والدین کو بچوں (یا بڑوں) کی زندگیوں کے کام اور معاشرے میں ان کے کردار کی منصوبہ بندی نہیں کرنی چاہئے۔ بلکہ ہمیں چاہئے کہ انہیں وسیع تر مواقع فراہم کریں۔

بچے کے لئے دروازے بند کرنے کے بجائے اس کیلئے دروازے کھولنا ہمارا مقصد ہونا چاہیئے۔

بچے کی کمزوریوں کو قبول کریں اور اس کی قوانین بڑھائیں۔

مخصوص شعبوں میں کمزوری یا معذوری رکھنے والے بچے اکثر دوسرے شعبوں میں قوت یا صلاحیت رکھتے ہیں۔ جن شعبوں میں بچے سب سے زیادہ مضبوط ہے ان کا انتخاب

کر کے ان کو مزید تقویت پہنچانے پر کام کرنا چاہئے۔ مثلاً



وہ اچھا ادیب یا اکاؤنٹنٹ بننے کے بجائے عالمِ بہتر کسان بن سکتا ہے۔



بہ نسبت ذہنی صلاحیتیں سیکھنے پر بہت سارا وقت لگانے کے



ذہنی معذور مگر جسمانی طور پر مضبوط بچے کو کچھ جسمانی صلاحیتیں بہتر طور پر سیکھ سکتا ہے۔

جسمانی طور پر معذور مگر تیز
واہن والا بچہ
بڑی صلاحیتیں خوشی سے
بہتر انداز میں یکے سیکہ سکتا
ہے۔



بہ نسبت جسمانی
صلاحیتیں سیکھنے کے جو
اس کیلئے ہمیشہ مشکل
ہوں گی۔



وہ ایک کسان بننے کے
بجائے بہتر ہیلتھ ورکریا
سکول میں استاد بن
سکتا ہے۔



کمزور تانگیں لیکن مضبوط
بازو اور ہاتھ رکھنے والا بچہ
ہاتھوں کی صلاحیتیں خوشی
سے بہتر انداز میں یکے سیکہ سکتا
ہے۔



بہ نسبت ایسے ہنر
سیکھنے کے جن میں
ٹانگوں اور پیروں
کے استعمال کی
ضرورت ہو۔



کسان بننے کے
بجائے وہ ایک بہتر
موسیقی یا ویڈیو رین
سکتا ہے۔



ایسا اندھا بچہ جس کی سننے، چھونے
اور موسیقی کی حس ابھی ہو۔
ایسے ہنر خوشی سے بہتر انداز میں
یکے سیکہ سکتا ہے جن کا زیادہ انحصار
سننے اور چھونے پر ہوتا ہے۔



بہ نسبت ایسے کام سیکھنے
کے جو بینائی کے بغیر
بہت مشکل ہوتے
ہیں۔



وہ ایک اچھا گڈز یا
شکاری بننے کے
بجائے اچھا موسیقار
بن سکتا ہے۔



احتیاط: بچہ کو ان شعبوں میں مہارت حاصل کرنے میں مدد دینا عقلمندی ہے جن میں وہ مضبوط ہو لیکن بچہ کے
لغز یہ بھی ضروری ہے کہ اپنی دیکھ بھال اور روز مرہ کے کام کاج میں مہارت حاصل کر لے۔ اگرچہ یہ مشکل ہو
سکتا ہے، ذہنی معذور بچہ کے لئے تبادلہ خیالات کی بنیادی صلاحیتیں حاصل کرنا ضروری ہیں۔ اگر ممکن ہوتا
کھنچے ہونے پھٹوں والی بچی کیلئے کھانا پکانا اور گہر کی صفائی کرنا سیکھنا ضروری ہوتا ہے۔ کمزور ٹانگوں
والا یا اندھے بچہ کے لئے یہ سیکھنا ضروری ہوتا ہے کہ کس طرح ایک جگہ سے دوسری جگہ جایا جائے۔

میلکوٹ، بھارت میں جانا پاڈاسیڈا ٹرسٹ معذور دیہاتی بچوں کو کئی مفید ہنر سکھاتا
ہے۔ یہاں ایک بغیر ہاتھوں والا لڑکا کارڈ بنا رہا ہے جو بعد میں فروخت کئے جاتے

ہیں۔



معاشرے میں فعال کردار ادا کرنے کے لئے ہنر سیکھنا:

ذہنی نشوونما

ایسے ہنر سیکھنے سے جن میں جسمانی سے زیادہ ذہنی سرگرمی کی ضرورت ہوتی ہے جسمانی

طور پر معذور بچہ معاشرے میں اپنا مقام بنا سکتا ہے۔

پڑھنے، لکھنے اور حساب جیسی صلاحیتیں حاصل کرنے کے لئے ایسے بچے کے سکول

جانے اور وہاں پر قبول کئے جانے کے بارے میں باب 47 اور 53 میں مختلف تجاویز دی گئیں ہیں۔ اگر بچہ سکول نہیں جاسکتا تو ایسے طریقے اپنائیں کہ اسکو گھر پر پڑھایا جاسکے۔ سکول کے بچے بھی اس کو گھر پر پڑھا سکتے ہیں۔

طارق امیرے پاس یہ کتاب ہے جس میں یہ بتایا گیا کہ تم کمیوں کے چھتوں کو دوبارہ استعمال میں لاتے ہوئے زیادہ شہد کس طرح پیدا کر سکتے ہیں۔



ٹھیک ہے میں تمہیں پڑھ کر سناؤں گی۔ لیکن میں پڑھ نہیں سکتا

گاؤں میں پڑھنا اور لکھنا سیکھنے والا نوجوان لائبریرین اور معلومات بانٹنے والا بن سکتا ہے۔

جب بچہ پڑھنا اور لکھنا سیکھ جائے تو اس کے لئے دلچسپ اور معلوماتی کتب خریدنے یا کسی سے ادھار لینے کی کوشش کریں۔ ان سے بچے کی مزید ذہنی نشوونما ہو سکتی ہے۔

گاؤں میں لائبریری کا قیام بہترین تجویز ہے۔ ایک معذور نوجوان گاؤں کا لائبریرین اور غیر رسمی استاد بن سکتا ہے۔

دوسرے امکانات کھولنے کے لئے اپنے گاؤں کے لوگوں کو معذور افراد کی ضروریات اور قدر پہچاننے میں مدد کریں۔ لوگوں کی خدمت کرنے والے روزگار یا معاشرتی ذمہ داریوں کا فیصلہ کرتے وقت اس بات کی کوشش کریں کہ یہ آپ کے گاؤں کا اصول بن جائے کہ معذور یا خصوصی ضروریات رکھنے والے افراد کو ترجیح دی جائے۔ اگرچہ جسمانی معذور لوگ کھیتوں میں سخت کام نہیں کر سکتے لیکن اگر ان کو موقع دیا جائے تو وہ بہترین ہیتھ ورکرز، دکاندار، لائبریرین، منتظم یا بچوں کی دیکھ بھال کے مراکز کے کوارڈینیٹرز بن سکتے ہیں۔

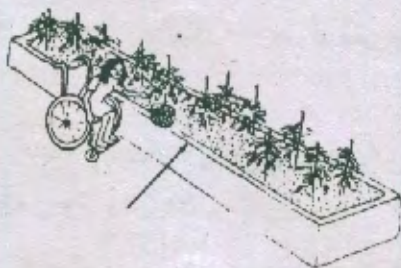
کھیتوں کے کام اور باغبانی کیلئے ضروری تبدیلیاں

جن افراد کے جسموں کے نچلے حصے کمزور لیکن ہاڑ اور ہاتھ مضبوط ہوتے ہیں وہ کئی ایسے ہنر سیکھ سکتے ہیں جن میں وہ بیٹھ کر اپنے ہاتھوں کا استعمال کر سکتے ہیں۔ لیکن کئی دیہاتوں کی زندگیوں میں اناج اگانے کو مرکزی اہمیت حاصل ہوتی ہے۔

اگر کچھ تبدیلیاں کی جائیں تو معذور دیہاتی کھیتی باڑی اور باغبانی میں بہت مدد کر سکتے ہیں۔ یہاں کچھ تجاویز دی گئیں ہیں۔

اونچائی پر باغ

ماہیوں والی کرسی پر بیٹھ کر کام کرنا آسان بنانے کے لئے گھر میں باغ سطح زمین سے اونچائی پر بنایا جائے۔



گھٹنوں کے بل چلنے میں آسانی پیدا کرنے والے اوزار

گھٹنوں کے لئے پیڈ، پرانے ربر کے ٹکڑوں سے بنے ہوئے۔



دستی واگر کے ساتھ لگی ہوئی چھوٹی کدال



ربض یا جنگل

انہ سے یا تو ازن میں مشکلات والے بچے کے لئے گھر سے باغ، لیٹرین اور کونٹس تک پہنچنے کے لئے لکڑی یا دھات کی سلاخیں مفید ہو سکتی ہیں۔



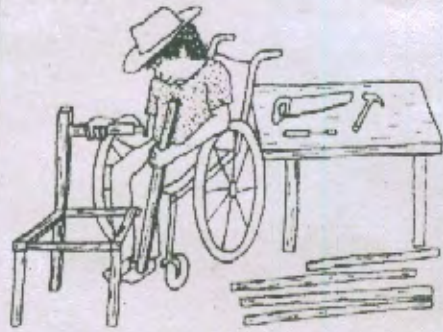
سڑک سے ہٹ کر ذرائع آمد و رفت:

ناہوار راستوں سے گزر کر گھر سے دور واقع کھیتوں تک پہنچنا ایسے شخص کے لئے مشکل ہو سکتا ہے جو چل نہیں سکتا۔ بچاس کے اوزار اور دانے لے جانے کے لئے ایک سادہ فریم بنایا جا سکتا ہے۔

کھیتوں میں کام کے نعم البدل:

جہاں روزگار ملنا مشکل ہوتا ہے، وہاں پر خود روزگار کا طریقہ

کار بہترین نتائج دیتا ہے۔



معدور افراد کو ہنرمند بننے اور اپنے گھر میں اپنا چھوٹا کاروبار

شروع کرنے میں مدد دینا چاہئے ذہن اور ہاتھوں والے معدور افراد کے لئے روزگار کا بہترین طریقہ کار ہے۔

کچرا اکٹھا کرنے کا کام، کوئی بھی پسند نہیں کرتا، لیکن ہر ایک کو

اس میں مدد کرنی چاہئے (Projimo)



کئی معدور دیہاتیوں کو کھیتی باڑی کے علاوہ دوسرے ہنر سیکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر بے روزگاری بہت زیادہ ہو تو معدور افراد کو ایسے روزگار کی تربیت دینا عقلمندی نہیں ہوگی جس میں بہت زیادہ مقابلہ ہوتا ہے۔ تنخواہ والی نوکری ملنا مشکل ہو سکتا ہے۔ اس لئے نوجوان معدور افراد کو ایسے ہنر سکھانے چاہئیں جن سے وہ اپنے پیروں پر کھڑے ہو سکیں یا کئی معدور اور صحت مند افراد ایک چھوٹی گھریلو صنعت میں حصہ دار بن سکتے ہیں۔

گاؤں کے بحالی مرکز میں نوجوان معدور افراد کو ہاتھ سے کئے جانے والے مختلف ہنر مثلاً چڑے کا کام، کپڑوں کی سلائی، لکڑی کا کام یا ویلڈنگ سکھائے جا سکتے ہیں۔ بحالی اور ہڈیوں کے کئی اقسام کے اوزار بنانے میں بھی یہ ہنر استعمال میں لائے جا سکتے ہیں۔ ایسے افراد کھولنے، کرسیاں، پہڑے کی اشیاء، کپڑے اور

دوسری اشیاء فروخت کرنے کے لئے بھی بنا سکتے ہیں۔ ان اشیاء کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدن بحالی پروگرام اور تربیت کی لاگت کا کچھ حصہ پوری کرنے میں مدد دے سکتی ہے۔ جب سیکھنے والے کافی مہارت حاصل کر لیں تو لوگوں کا پروگرام ان کو اپنے گھر، گاؤں یا علاقے میں اپنی چھوٹی سی دکان کھولنے میں مدد کر سکتا ہے۔

کئی ممالک میں معدور افراد کی تنظیمیں، معدور ہنرمندوں کو اپنا کاروبار شروع کرنے کیلئے بنیادی ساز و سامان کی

خریداری کیلئے آسان شرائط پر قرضہ دینا شروع کر چکے ہیں۔ قرضہ جات ایک مناسب وقت میں تھوڑا تھوڑا کر کے واپس کئے جاتے ہیں تاکہ دوسرے معدور افراد کو کاروبار شروع کرنے میں مدد دینے کے لئے بھی پیسہ استعمال میں لایا جائے۔

ویسٹ انڈیز میں انہوں نے کئے کام کرنے والی ایک تنظیم ان مقامی بنکوں کو ضمانت دیتی ہے

جو معدور افراد کو کاروبار شروع کرنے کے لئے قرضے فراہم کرتے ہیں۔ اب تک قرضہ لینے والے 97 فیصد معدور افراد

بروقت واپس ادا کیے گئے ہیں۔ قرضوں کی واپسی میں ان کا ریکارڈ صحت مند افراد سے بہتر ہے۔ اس سے بنک والوں

کو نہ صرف اس بات پر آمادہ کرنے میں مدد ملتی ہے کہ معذور افراد اپنے کاروبار پوری ذمہ داری سے چلا سکتے ہیں۔ بلکہ یہ کہ ان پر کی جانے والی سرمایہ کاری ضائع نہیں جاتی۔ مقامی بنکوں کو قرضے کے پروگرام میں شامل کرنے سے لوگوں میں معذور افراد کی عزت اور حوصلہ افزائی کے بارے میں آگہی پھیلانی جا رہی ہے۔

معذور دیہاتی ہاتھ سے کئے جانے والے کئی اقسام کے ہنروں میں ماہر بن سکتے ہیں۔ یہاں پر کچھ ہنر دیئے گئے ہیں جو مختلف بحالی پروگرام، تربیت کے پروگرام اور خصوصی ورکشاپوں میں سکھائے جاتے ہیں۔

☆ ستارے کے نشان والے ہنر بعض اوقات امداد سے افراد کو سکھائے جاتے ہیں۔

○ دائرے کے نشان والے ہنر بعض اوقات وقتی معذور افراد کو سکھائے جاتے ہیں۔

پڑے کا کام ○

جو تے بنانا اور ان کی مرمت کرنا کئی اقسام کے دھات کے کام ویلڈنگ

ریڈیو اور ٹی وی کی مرمت بجلی کے سامان اور مشینوں کی مرمت

کپڑا، کپیل وغیرہ بنانا ☆

کپڑوں کی سلائی ○

قلپان میں ایک امداد چھ ہنریاں لگا رہا ہے۔



کھلونے بنانا ☆

ٹوکریاں بنانا ☆

گزیوں بنانا ☆

ککڑی کا سامان بنانا ☆

الٹاریاں اور فرنیچر بنانا ☆

ہتھال کا سامان بنانا ☆

تھالی کا سامان اور آسانی پیدا کرنے والے اوزار بنانا ☆

پھپھوں والی کرسیاں بنانا ☆

مصنوعی اعضاء بنانا ☆

ڈرائینگ، پینٹنگ، مجسمہ سازی، ککڑی یا ہاتھی دانت تراشنا ☆

چھوٹے اوزار، شہرے اور برتن وغیرہ بنانا ☆

سری لنکا کا یہ دیہاتی نوجوان 14 سال کی عمر میں مفلوج ہو گیا۔ وہاں کے ایک بحالی پروگرام نے اس کے گھر کے سامنے ایک چھوٹی دکان قائم کرنے میں اس کی معاونت کی۔



مبارکباد کے کارڈ بنانا ☆

مٹی کے ظروف بنانا ☆

بھارو بنانا ☆

چاک بنانا ☆

موسم بنیاں بنانا ☆

مصنوعی پھول بنانا ○

ٹائپنگ ☆

اکاؤنٹنگ، حساب کتاب رکھنا ☆

کھیاں پانا ☆

چھری، قینچی اور آری تیز کرنا ○

باغبانی اور بڑیاں کاشت کرنا ☆ ○

جانور پالنا (مرغیاں، بلی، بکریاں، خرگوش، مچھلیاں وغیرہ) ☆ ○

چھوٹی دکان سنبھالنا ☆ ○

کھانا پکانا ☆

ریپورٹ بنانا ☆

صحت کے کام ☆

رسیاں اور تار بنانا ☆ ○

کھیل کے میدانوں کی دیکھ بھال ○

مچھلیوں کے جال بنانا اور ان کی مرمت کرنا ☆

پڑھانا ☆

موسیقی ☆

کپڑے دھونا، استری کرنا، بال کاٹنا، دھواں سازی ☆

مذکورہ بالا فہرست میں صرف چند ایسی سرگرمیاں دی گئیں ہیں جو اپنا چھوٹا کاروبار شروع کرنے یا گھر پر اپنی چھوٹی دکان کھولنے کے لئے معذور افراد کیلئے چکے ہیں۔ معذور شخص کو خود فیصلہ کرنے دیں کہ وہ کونسا ہنر سیکھنا چاہتا ہے۔ مختلف انتخابوں کے ممکن ہونے کا انحصار اس شخص کی معذوری، صلاحیتوں اور دلچسپی کے علاوہ مقامی حالات، وسائل، مارکیٹ، تربیت کے مواقع اور دوسرے مقامی عوامل پر بھی ہوتا ہے۔

بے کار پرانی چیزوں سے کارآمد اشیاء بنانا۔ پاکستان میں ایک تجربہ:

پاکستان کے شہر پشاور میں بحالی معذوراں کے ایک پراجیکٹ کو یہ احساس ہوا کہ ان کے ملک میں معذور افراد کے لئے روزگار کا حصول بہت مشکل ہوتا ہے۔ زیادہ تر معذور افراد بھیک مانگتے ہیں۔ یا خاندان والے ان کی دیکھ بھال کرتے ہیں اور یا نظر انداز کئے جانے کی وجہ سے مر جاتے ہیں چونکہ روزگار کے مواقع بہت محدود ہوتے ہیں، اس لئے گھریا بازار میں اپنا کاروبار شروع کرنے کے لئے معذور افراد کو آسان ہنر سکھانا، زیادہ حقیقت پسندانہ ہوتا ہے وہ کم لاگت پر چیزیں بنا کر بازار میں فروخت کر سکتے ہیں۔ اگر ان کے چھوٹے کاروبار سے خاندان کی کچھ مدد ہو جائے یا ان کے روزمرہ اخراجات کا کچھ حصہ پورا ہو جائے تو کچھ مقصد حاصل ہو جاتا ہے۔

پاکستان کے بازاروں میں سادہ طریقوں اور بہت کم قیمت کی یا بے کار اشیاء سے بنائے گئے بنجروں، اوزار، برتنوں، کھلونوں اور دوسری اشیاء کی بہت مانگ ہے۔ بازار میں آسانی سے بچنے والی ان اشیاء کو اکٹھا کرنے، ان کا مطالعہ کرنے اور ڈیزائن تیار کرنے کے لئے پراجیکٹ نے ایک ہنرمند کی خدمات حاصل کی ہے تاکہ معذور افراد یہ اشیاء بنا سکیں کہ بازار میں فروخت کر سکیں۔ ذیل میں کچھ مثالیں دی گئیں ہیں۔ کھل ہدایات کے لئے مارک مائلز، مینٹل، ہیلتھ سنٹر، مشن ہسپتال، پشاور، صوبہ سرحد، پاکستان کو لکھیں۔

بازار میں بکنے والی معذور افراد کی تیار کردہ اشیاء:

یہ مثالیں پاکستان کے شہر پشاور کے کیوٹی ری ہسپتال میں پراجیکٹ سے لی گئیں ہیں۔

پرندوں کا چھوٹا بنجرہ

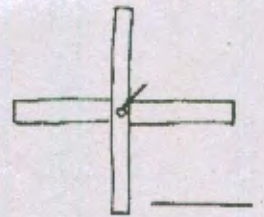
نچلا حصہ

دھات کی پگی تار

دھات کے ٹکڑے

کیل

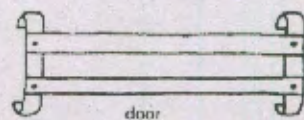
پرانے ڈبوں سے دھات کے چھوٹے ٹکڑے موٹی تار



خوراک اور پانی کے لئے ٹن

کے پرانے ڈھکن

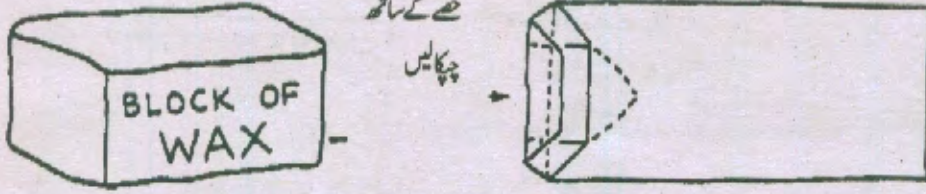
دروازہ



door

کاغذ کی تھیلیاں:

کوئی بھی پرانا کاغذ



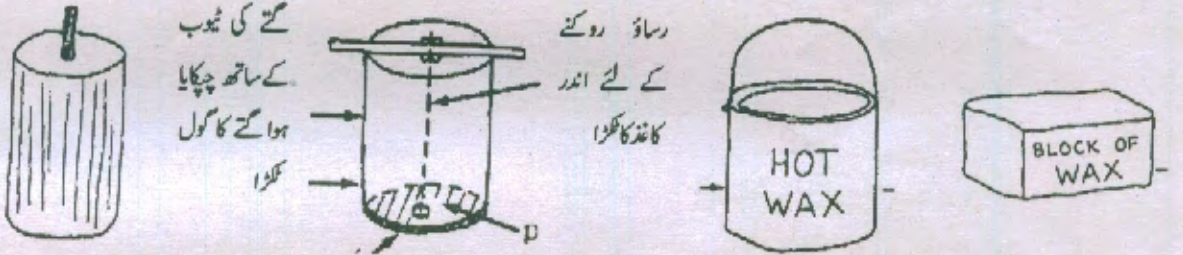
موم بتیاں:

موم کا بلاک

گرم موم

مضبوط دھاگہ

تیار موم بتی

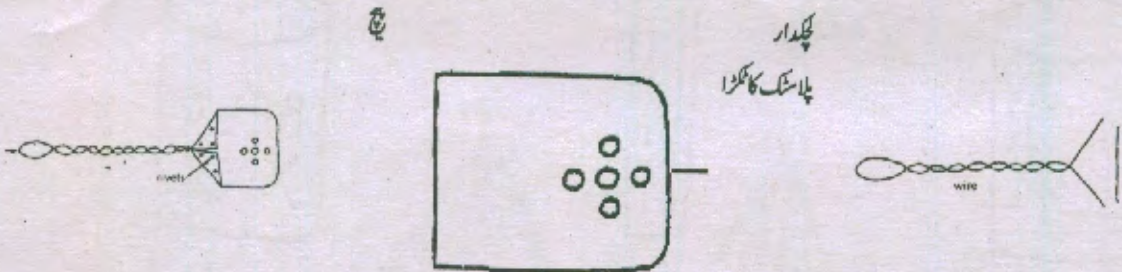


مکھی مار:

دھات کی تار

چکدار

پلاسٹک کا ٹکڑا



تربیت، ایک مربوط طریقہ کار:

اگر ممکن ہو تو مختلف ہنر سیکھنے کے لئے معذور اور صحت مند افراد کی تربیت ایک ساتھ ہونی بہتر ہوتی ہے۔ مثلاً

☆ ایک معذور لڑکی دوسری لڑکیوں اور ان کی ماؤں کے ساتھ دریا پار جا کر کپڑے دھونا سیکھ سکتی ہے۔

☆ ایک معذور لڑکا اپنے بھائیوں اور والد کے ساتھ کھیتوں میں جا کر مختلف کام سیکھ سکتا ہے۔

☆ ایک معذور بچہ دوسرے بچوں کے ساتھ ایک ہی سکول جاسکتا ہے اور اس کے بعد کسی مخصوص بہتری تربیت حاصل کر سکتا ہے۔

☆ نوجوان معذور مرد یا خاتون دوسرے صحت مند نوجوانوں کی طرح دکان یا کارخانے میں شاگردی کر سکتے ہیں۔

ایک معمولی یا درمیانے درجے کے معذور بچے کیلئے دوسرے صحت مند بچوں کے ساتھ مل کر زندگی کے کام کیلئے تیاری کے کئی مواقع ہوتے ہیں، خصوصاً اگر والدین بچے کی حوصلہ افزائی کریں اور مواقع تلاش کریں بحالی پروگرام، سکول کے اساتذہ، سکول کے بچے کا تربیتی پروگرام کے انشورنگرز، ہنرمند اور مکمل آجر کردہ معذور افراد کو برابر کے مواقع فراہم کرنے میں حوصلہ افزائی کر کے ان کی بہت مدد کر سکتے ہیں۔

زیادہ شدید معذور افراد کے لئے مربوط تعلیم یا بہتری تربیت کے مواقع بہت محدود ہوتے ہیں۔ تہا دل تلاش کرنے یا ان کا بندوبست کرنے کی ضرورت ہے، خصوصاً ان معاشروں میں جہاں پر ان کو ابھی تک برابر کا موقع نہیں دیا جاتا۔

خصوصی تربیت کے امکانات:

افریقہ کے ملک نائیجریا میں اس نوجوان نے دوسرے معذور نوجوانوں کے ساتھ مل کر چلنے کی اشیاء بنانا سیکھیں۔ بعد میں یہ اپنے گھر میں چیزیں بنا کر بازار میں فروخت کر سکتا ہے۔



مخصوص بہنیکھنے میں معذور افراد کی مدد کرنے کے لئے مختلف طریقہ کار آزمانے جا فروخت کر سکتا ہے۔ کچے ہیں۔ بعض اوقات ایک جیسی معذور یوں والے بچوں کے لئے شہروں میں خصوصی تربیتی مراکز قائم کئے جاتے ہیں۔ ان میں بہرے بچوں، نوجوان ذہنی معذور افراد کیلئے مراکز اور اندھے بچوں کے پروگرام شامل ہوتے ہیں۔ ہر پروگرام مخصوص گروپ کی محدود قوت اور صلاحیتوں سے موافق ہنر اور سرگرمیوں کا انتخاب کرتا ہے۔ مثلاً اندھے افراد کا تربیتی پروگرام کپڑا بنانے اور چاک بنانے جیسے ہنر سکھانے پر توجہ دیتا ہے کیونکہ ان کا زیادہ انحصار چھونے کی حس پر ہوتا ہے۔

چھونے دیکھنا توں میں ایک ہی قسم کی معذوری والے افراد کو جمع کر کے صرف ان کے لئے مخصوص تربیتی پروگرام شروع کرنا اکثر ممکن نہیں ہوتا۔ البتہ بحالی پروگرام کے ورکشاپ میں مختلف قسم کی معذوریوں والے افراد کے لئے تربیتی مواقع فراہم کئے جاسکتے ہیں۔

خصوصی ورکشاپ، ہاں یا نہیں؟

خصوصی ورکشاپیں معذور افراد کے لئے تربیت اور چیزیں بنانے کے خصوصی مراکز ہوتے ہیں، ایسے افراد جن کو باہر تربیت اور روزگار حاصل کرنے میں دشواری ہوتی ہے ان کو کام اور روزگار کا موقع فراہم کرنا اس کا مقصد ہوتا ہے۔

یہ ورکشاپیں بہترین حالت میں شرکت کرنے والوں کے لئے پیش رہا تجربے کا سبب بن سکتی ہیں اور ان کی زیادہ خود بخاری کی جانب ایک قدم ہو سکتا ہے۔ یہ ورکشاپیں شرکت کرنے والوں کو تکنیکی اور معاشرتی ہنر کام کی عادات، ذمہ داری اور خود اعتمادی حاصل کرنے میں مدد دیتی ہیں جو باہری ملازمت یا خود روزگاری کیلئے ضروری ہوتی ہیں۔

ان ورکشاپوں کا بدترین کردار یہ ہو سکتا ہے کہ شرکت کرنے والوں کی نشوونما کو روک لے اور ان کے جذبات پست کر دے جو کما کثر ہوتا ہے۔ اکثر ایسے لوگ یہ ورکشاپیں چلاتے ہیں جو ان میں شرکت کرنے والوں کے ساتھ بچوں یا غلاموں والا رویہ رکھتے ہیں اور ان کو ہر مرتبہ آسان کام کرنے کے لئے دیتے ہیں۔ پروگرام کی منصوبہ بندی، تنظیم یا چلانے میں کارکنوں کو شامل نہیں کیا جاتا۔ ان کو صرف احکامات دیئے جاتے ہیں وہ مرکز پر بہت زیادہ انحصار کرنے لگتے ہیں اور باہری دنیا میں اپنے پیروں پر کھڑا ہونے کے لئے اپنی معذوری سے فخر زدہ رہنے لگتے ہیں۔

ان دونوں اقسام کی ورکشاپوں میں بنیادی فرق شاید کنٹرول اور برابری کا سوال ہے۔ اگر پروگرام کی سمت متعین کرنے اور فیصلہ سازی میں شرکت کرنے والوں کو شامل کیا جائے تو پروگرام کے ساتھ ساتھ وہ بھی بڑے اور پختہ ہوں گے۔ ایسے پروگرام والے شاید زیادہ غلطیاں کریں۔ بہ نسبت اس پروگرام کے جس کا کنٹرول دوسروں کے ہاتھوں میں ہوتا ہے لیکن وہ ان غلطیوں سے زیادہ سیکھیں گے۔ وہ بیک وقت ہنر، فیصلے کرنا، مسائل حل کرنا اور چھوٹے گروپ میں جمہوریت سیکھ رہے ہوتے ہیں، جو حقیقی دنیا میں زندگی بہتر بنانے کے لئے ضروری ہیں۔

ایک بازو والا یہ نوجوان گاؤں میں دھماں سازی کا کام کرتا ہے اور اس تصویر میں ایک بچے کا دانت بھر رہا ہے۔



معذور افراد کے ذریعے چلانے جانے والے بحالی پروگرام میں خصوصی ورکشاپ کی کچھ خصوصیات ہو سکتی ہیں۔ اس میں شرکت کرنے والے ہر فرد کی رفتار، صلاحیتوں اور مجبوریوں کے مطابق تربیت اور کام کے خصوصی مواقع فراہم کئے جاسکتے ہیں۔ اس میں ایسا پر لطف گھریلو ماحول مہیا کیا جاسکتا ہے کہ کچھ لوگ باہر کی دنیا میں جانے کے بجائے وہاں پر وہ کام کرنے کو ترجیح دیں گے لیکن چونکہ معذور افراد یہ پروگرام چلاتے ہیں اور تمام اہم فیصلوں میں سب کو شریک کیا جاتا ہے اس لئے یہ زیادہ باعزت طریقہ کار ہوتا ہے۔

ایسا پروگرام جہاں پر معذور اور صحت مند افراد ایک ساتھ کام کرتے ہیں اور برابری کی سطح پر فیصلے کرتے اور ذمہ داریاں بانٹتے ہیں، زیادہ مفید ہو سکتا ہے۔

مفلوج جسموں والے بچوں کے بازو اور ہاتھ اکثر بہت مضبوط ہوتے ہیں اور دوسرے کسی بھی شخص

کی طرح کئی اقسام کے کام کر سکتے ہیں۔



ٹی بی سے مفلوج ہونے والا یہ بچہ پیہوں والی کرسی بنا رہا ہے۔ اپنے چوتھے پریشور ہونے کی وجہ سے یہ بچہ پیہوں والے تختے پر لیٹا ہوا ہے۔



یہاں پولیو سے معذور یہ دو بچے Projimo کے ماڈل گھر کے لئے ہانس کے پردے بنا رہے ہیں۔

کام کو جسمانی علاج کے ساتھ ملانا:

جب بھی ممکن ہو تو معذور شخص کے لئے ایسے کام تلاش کریں جو اس کے معاشرے کی زندگی کے مطابق ہوں اور جن سے ان کو ضروری ورزش یا جسمانی علاج میسر ہو یہاں سری لنکا کے ایک بحالی پروگرام سے ایک مثال لی گئی ہے۔

اپنے خاندان اور گاؤں کے ایک بحالی رضا کار کی مدد سے اس فابریک زندہ لڑکی نے پٹ سن سے ری بنا کر سیکھ لیا تھا۔ یہ ایک عام گھریلو صنعت ہے اور اس طرح وہ گاؤں کے دوسرے افراد کے ساتھ مل کر کام کر سکتی ہے۔



ری بنانے کے لئے یہ پیہہ گھمانے سے اس کے بازوؤں کو کام کرتے وقت بہترین ورزش ملتی ہے۔



پٹ سن کے ریشوں کو علیحدہ اور تیار کرنا سیکھنے ہوئے ہاتھوں کیلئے اچھی ورزش ہے۔